گئی ہے۔۔۔۔ مساجد کی تعداد میں اضافے کی ایک وجہ یہ ہے کہ مسلمان اپنے گھروں کے نزدیک مسجد تعمیر کرتے ہیں، لیکن اِس بات کا اطلاق تمام مساجد پر نہیں ہوتا۔ اس کی بڑی وجہ مسلمانوں کا اپنے دین کی طرف پلٹنا ہے۔۔۔۔ بڑے شہروں میں اب مزید اسلامی سکول قائم کیے جا رہے ہیں۔۔۔۔"

"مسلمانوں کے بعض گروپ اب اپنی مساجد میں امریکی امام چاہتے ہیں۔ فی الوقت مسجدوں میں امامت کے فرائض ایسے افراد انجام دے رہے ہیں جو دوسرے ممالک سے امریکہ آئے ہیں۔ گزشتہ موسمِ خزاں میں اسٹرلنگ ورجینیا میں امریکہ کا پہلا دارالعلوم قائم ہوا جہاں سے علماء سند حاصل کریں گے۔"

متفرّق

کیتھولک قبائلی رہنما انڈیا کے "ایوانِ زیریں" کے سپیکر چن لیے گئے۔

اپریل - مئی ۱۹۹۶ء کے انتخابات میں انڈیا کی سابق حکمران جماعت کو زک اٹھانا پڑی، مگر ۲۲ مئی کو اس کے ایک رکن جناب پرنو اے جی ٹوک سنگما کو بلامقابلہ "ایوانِ زیریں" یعنی "لوک سبھا" کا سپیکر منتخب کر لیا گیا۔ جناب سنگما مشرقی ہندوستان کی ریاست میگھیالہ سے تعلق رکھتے ہیں اور کانگرس کے پلیٹ فارم سے ملکی سیاست میں حصہ لے رہے ہیں۔ کانگرس کی سابق وفاقی حکومت میں اُنہوں نے پہلے وزیر محنت اور بعد ازاں وزیر اطلاعات و نشریات کی حیثیت سے کام کیا تھا۔

واضح رہے کہ میگھیالہ کے علاقہ گیرو ہلز (Garo Hills) میں اطالوی مشنری کام کر رہے ہیں اور جنابِ سنگما اور اُن کے قبیلے کی تعلیمی اور اقتصادی ترقی میں اُن کا بنیادی کردار ہے۔ جب جنابِ سنگما گیارہ سال کے تھے تو اُن کے والد کا انتقال ہو گیا تھا اور وہ اس پوزیشن میں نہ تھے کہ تعلیم جاری رکھ سکتے، مگر سالسی سلسلے (Salesian order) کے اطالوی مشنری نے مدد کی اور وہ اپنی تعلیم مکمل کر سکے۔

جناب سنگما نے عملی زندگی کا آغاز آسام کے ڈان باسکو سکول میں بطور استاد کیا تھا۔ بعد میں اُنہوں نے قانون کا مطالعہ کیا اور میگھیالہ سے ایک اخبار شائع کرتے رہے تھے۔